سوال

(575) عدت والی عورت کا تدریس و تمریض کے لیے نکلنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

عدت والی عورت کا تدریس اور تمریض کے لیے نکلنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسی عورت کا جو اپنے خاوند کی وفات کی عدت میں ہے دن کے اوقات میں ایسے ضروری کام کے لیے گھر سے نکلنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جو کام اس کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا۔ ان ضرورتوں میں سے عورت کا اپنے اعمال مطلوبہ مثلاً تدریس و تمریض اور دیگر ان کام، جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہیں جن کا مردوں سے کوئی تعلق نہیں، کی ادائیگی کے لیے نکلنا بھی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ خوشبو، بھڑکیلے لباس اور زیب وزینت سے اجتناب کرے۔ (محمد بن ابراہیم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 512

محدث فتویٰ